بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نگران: ملک منصور احمد عمر
مدیر: بشارت احمد محمود

ماہنامہ — مغربی جرمنی

اخبار احمدیہ

اگست 1984ء — ظہور 1363 ہش

خدا کے فضل سے

جرمنی سب سے پہلا یورپین مسلمان ملک ہو گا

انشاء اللہ تعالیٰ

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس عرفان)

مکرم محمد عودہ صاحب کے سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا :-

"میں نے اپنے دورہ فرانکفورٹ 82ء کے دوران واضح کیا تھا کہ آپ لوگ اس وقت تک فتحیاب نہیں ہو سکتے جب تک قدرت کے افزائش نسل (Reproductive system of nature) کے اصول پر عمل نہ کریں۔
یہ اصول ہمارے مشنری سسٹم کی طرح نہیں ہے کہ پانچسو یا ایک ہزار میں سے ایک مشنری سے توقع کی جا رہی ہو کہ وہی کام کرے یا شہد کی مکھی کے چھتے کیطرح جہاں ملکہ ہی پیداوار بڑھانے کی ذمہ وار ہوتی ہے جبکہ باقی دوسری مکھیاں اس کے لئے کام کرتی ہیں بلکہ قانون قدرت اس سے بالکل مختلف نظر آتا ہے۔
جب ہم زندگی کے ابتدائی ادوار کا مطالعہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ زندگی کے مقابلہ میں ODDS اسقدر بڑے تھے کہ اگر ہر خلیہ اپنے آپ کو دوگنا کرنے کی صلاحیت نہ رکھتا تو زندگی آسانی سے برقرار نہ رہ سکتی۔ پس زندگی کے ابتدائی ادوار کو شروع کرنے کیلئے System of doubling کو اپنانا پڑے گا جس میں ہر خلیہ ایک سے دوگنا ہوا اور دوگنا سے چار گنا ہوا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ گھنٹوں میں ان کی تعداد اتنی بڑھ گئی کہ انہوں نے اپنی الگ colonies بنالیں اور یہ تعداد اتنی زیادہ ہوئی کہ اس کو گننے کیلئے اب تک کوئی زبان ایجاد نہیں ہوئی۔ کیونکہ ہر خلیہ ایک سے دو کی ضرب میں اسطرح بڑھا جسطرح حساب کا دوگنا ہونے کا کلیہ ہے اور یہی چیز تبلیغ کے لئے ضروری ہے۔ بجائے اس کے کہ ہم چند مبلغین پر انحصار کریں یا چند دوسرے لوگوں پر اگر ہر احمدی یہ سمجھ جائے کہ سال میں کم از کم ایک دفعہ کسطرح جماعت کو دوگنا کیا جائے تو کامیابی جو آپ کو بہت دور نظر آتی ہے اور بظاہر مشکل معلوم ہوتی ہے آپ کو بہت جلد حاصل ہو جائے گی۔

Nuur-Moschee · Babenhäuser Landstr. 25 · 6000 Frankfurt/M. 70 · Tel.: 069/681485
Telex 416187 islam d · Telegramm-Adresse: »ISLAM« Frankfurt/Main

میں نے ان کو بتایا تھا کہ غیر احمدی اپنی تعداد کو ایک عام Sexual طریق Reproductive system سے بڑھاتے ہیں اور یہ اس تعداد سے کئی گنا ہے جس تعداد سے ہم بیعتیں کرواتے ہیں اس صورت میں ہم ساری دنیا کو اسلام کیلئے کسطرح فتح کر سکتے ہیں۔ پس آپ اپنے طریق تبلیغ کو Mathematics of doubling کے فطرتی قانون کے مطابق ڈھالیں جس کو تمام انبیاء نے اپنایا تھا اور اسی نے ایک حیرت انگیز انقلاب برپا کیا۔ یہی بات میں آپ کے ذہن نشین کروانا چاہتا ہوں۔ اس سلسلہ میں میں نے انکو ایک دلچسپ مثال بھی دی تھی تاکہ یہ اصول یاد رہے کہ chess کھیل ایجاد کرنے والے نے جب یہ کھیل ایک چینی شخص کے سامنے پیش کی جسکے متعلق ذکر ہے کہ وہ چین کا بادشاہ تھا (بہرحال وہ بادشاہ تھا یا کوئی اور) تو بادشاہ نے اس شخص کو انعام کے متعلق کہا کہ بولو تم کیا لینا چاہتے ہو؟ تو اس شخص نے جواب دیا کہ انعام جو میں آپ سے طلب کر رہا ہوں وہ بڑا ہے اور امید کرتا ہوں کہ آپ کو برا نہ لگے گا۔ بادشاہ نے کہا کہو جو کچھ کہنا چاہتے ہو میری بادشاہت اس سے قبل کہ تم مجھے شکست دو بہت بڑی ہے تو اس نے جواب دیا کہ چاول کا ایک دانہ لو اور chess کے پہلے خانہ میں رکھ دو۔ دوسرے خانہ میں دو، تیسرے خانہ میں چار، چوتھے میں آٹھ اور پانچویں خانے میں سولہ اور چھٹے خانے میں بتیس اور ساتویں میں چونسٹھ اور باقی بھی اسیطرح اور مجھے جو آخری خانے کے حصہ میں چاول آئیں دے دیں۔ اس پر بادشاہ سخت ناراض ہوا اور بولا کہ اس گستاخ کا سر قلم کیا جائے کہ اس نے بہت کم مانگ کر میری توہین کی ہے۔ بادشاہ کا وزیر اعظم حسابی اور عقلمند آدمی تھا اس نے بادشاہ سے عرض کی اس نے بہت زیادہ مانگا ہے اگر آپ اپنی ساری بادشاہت بھی بیچ دیں تو بھی اسکے انعام کی قیمت نہیں چکا سکتے اور یہی اصول ہے جو تعداد کو بڑھاتا ہے۔ جب میں گورنمنٹ کالج میں فرسٹ ائیر کا طالبعلم تھا کسی نے مجھ سے سوال کیا کہ موٹے یا باریک کاغذ کو اگر اسطرح رکھا جائے کہ ایک انچ میں پچاس کاغذوں کی شیٹ آجائیں اور اس کو پچاس بار تہہ کیا جائے یعنی ڈبل کیا جائے تو اس مجموعہ کی اونچائی کسقدر ہوگی اس زمانے میں کوئی کیلکولیٹر یا کمپیوٹر وغیرہ نہیں تھے میں حساب میں کافی کمزور تھا اس کو حل کرنے میں مجھے دو دن لگے۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اسکا جواب کیا تھا؟ (حضور کے اس موقعہ پر دریافت کرنے پر مختلف اندازے بتائے گئے جو بہت کم تھے) تو فرمایا۔ یہ ایک کروڑ چھیاسٹھ لاکھ اور کچھ ہزار میل اونچائی بنتی ہے۔ آجکل یہ حساب آپ کیلکولیٹر وغیرہ کی مدد سے چند منٹوں میں لگا سکتے ہیں۔ قدرت کا یہ حیرت انگیز حسابی نظام ہے جو اللہ تعالےٰ نے ہمیں انسانی زندگی کو محفوظ رکھنے کیلئے بتایا ہے نیز آئندہ زندگی کی ترقیات اور ارتقاء کیلئے بھی۔ جیسے جیسے زندگی ترقی کرتی چلی گئی اس کے ساتھ ساتھ کام کی تقسیم بھی ہوتی گئی۔ اس تقسیم میں بہت کم cells شامل تھے بڑا حصہ cells کا اس سے محروم کر دیا گیا کہ وہ افزائش میں حصہ نہ لے ایک لحاظ سے۔ لیکن دوسری طرف انہیں زندہ cells نے اپنا doubling کا کام جاری رکھا۔ ہر انسانی جسم میں ہر زندہ cell افزائش کا کام کرنے کے ساتھ ضرب کے اصول پر کاربند ہے ورنہ روزمرہ کی مشقت اور تھکان کے باعث انسانی جسم چند روز یا چند ہفتوں کے اندر اندر گھل جائے کیونکہ انسانی جسم کے اندر ہر سات سال کے بعد جسم کا ہر cell نئے خلیے میں تبدیل ہو جاتا ہے اور انکی تعداد اسقدر زیادہ ہوتی ہے کہ کوئی بھی پیمانہ اسکو ماپ نہیں سکتا تو میں نے انکو بتایا کہ اسلام کی خاطر اللہ تعالےٰ کی سنت پر عمل کریں۔ ہر نبی کے زمانہ میں اسی اصول کو اپنایا گیا۔ جسطرح ہمیں احمدیت کی تاریخ سے پتہ لگتا ہے اور یہ تاریخ ایک تازہ تاریخ کیطرح ہمارے ذہنوں میں ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت میں ہر صحابی اپنے طور پر مبلغ تھا اور وہ نئے احمدی پیدا کر رہا تھا۔

اس کا ایک دوسرا فائدہ یہ ہے (جیسا میں نے عودہ صاحب کو پہلے بتایا تھا) کہ اگر آپ ہر سطح پر اپنے برابر کے لوگوں میں تبلیغ کریں تو آپ کے گرد ایک متوازن معاشرہ قائم ہوتا نظر آئے گا جسطرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں تھا کہ نواب نواب کو تبلیغ کرتا تھا ایک ایڈووکیٹ ایڈووکیٹ کو تبلیغ کرتا تھا ایک چپراسی دوسرے چپراسی کو تبلیغ کرتا تھا۔ اسطرح اپنے دائرہ کے اندر احمدیت ایک متوازن طریق سے ترقی کر رہی تھی ایک چھوٹی سی سوسائٹی ہونے کے باوجود ایک بڑی سوسائٹی کا منظر پیش کر رہی تھی۔ اگر آپ مبلغوں پر ہی انحصار کریں تو یہ جاننا چاہیئے کہ ان کے ذرائع محدود ہیں اور ہر مشنری کا دائرہ اور اس کی پہونچ اُس کے مطابق ہے ان میں سے بعض بہت اونچی اڑان اپنے اندر رکھتے ہیں اور بعض نیچی۔ وہ اس دائرے سے آگے نہیں بڑھ سکتے کیونکہ بعض ذہنی اور جسمانی طور پر بنے ہی ایسے ہوتے ہیں کہ تبدیلی ناممکن ہوتی ہے۔ آپ کو اس بات کے لئے تیار ہونا پڑے گا کہ آپ وسیع طور پر غیر مسلموں سے رابطہ رکھیں ہم پہلے ہی بہت سارا وقت ضائع کر چکے ہیں اس لئے میں نے جرمنی کی جماعت کو ۱۰۰ کا ٹارگٹ دیا تھا یعنی ۱۰۰ جرمن لوگوں کو مسلمان بنانے کا۔ میں نے ان کو کہا ہے کہ جب تک آپ مقامی لوگوں کو احمدیت میں شامل نہیں کرتے اس وقت تک آپ اس غیر ملک میں کامیاب نہیں ہو سکتے اور میں بہت خوش ہوں کہ باوجود اس کے کہ جرمن جماعت کے بہت سے نوجوان دوسرے ممالک کے مقابلہ میں کم تعلیم یافتہ ہیں مثال کے طور پر انگلستان کے مقابلہ میں، وہاں کے رہنے والے احمدیوں کا تعلیمی معیار بہت کم ہے لیکن اب ترقی اور تبلیغ کے کام اسقدر تیز ہیں کہ پچھلے چار پانچ ماہ کے دوران جب سے میں نے تبلیغ کے متعلق سکیم کو فروغ دینے کیلئے کہا ہے انہوں نے ابتک خداتعالیٰ کے فضل سے ۵۰ بیعتیں کروائی ہیں جبکہ مشن کے قیام سے لیکر اب تک پچاس احمدی نہ ہو سکے تھے اُن میں سے 16 جرمن ہیں اور یوگوسلاوین رمالین اور سنگالیز اور اس کے علاوہ مختلف نسلوں کے لوگ مختلف سمتوں سے آ رہے ہیں۔ ٹارگٹ 100 جرمن مسلم کا تھا اگلا مرحلہ یہ ہے کہ تعداد ۱۰۰ سے بڑھا کر ہزار [1000] کریں جتنی جلدی ہو سکے یعنی صد سالہ جوبلی تک ہزار [1000] بیعتیں ہوں۔ اور جب آپ سو [100] جرمن مسلم کے ٹارگٹ کو پہنچ جائیں گے تو میں آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ ھزار [1000] مسلم جرمن آپ کے لئے قطعاً مشکل نہ ہونگے۔ میرے تھوڑے سے تجربہ کے مطابق جبکہ میرا تبلیغی تجربہ پاکستان تک ہی محدود تھا لیکن اب دنیا کے مختلف لوگوں سے رابطہ کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ آپ جرمن قوم سے بہت امیدیں وابستہ کر سکتے ہیں۔ یہ لوگ سنجیدہ ہیں اور نہایت سنجیدگی سے کہی گئی بات پر عمل کرتے ہیں اور کسی بھی کام کو معمولی نہیں سمجھتے یہ وہ لوگ ہیں جو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو کر اجتماعی رنگ میں اعلیٰ نتائج پیدا کر سکتے ہیں۔ اور ۱۰۰ جرمن نومسلم لوگوں کی ٹیم ملک میں تغیر لا سکتی ہے اور جب یہ ایک ھزار ہو گئے تو آپ دیکھیں گے کہ ہر سمت میں تغیر آ رہا ہے اور یہ سب سے پہلا یورپین ملک ہوگا جو مسلمان ہوگا کیونکہ یہ آخری ملک تھا جو عیسائیت کے زیر اثر آیا اور یہی جرمنوں کی خوبصورتی ہے۔ یہ کہنا درست نہیں کہ انہوں نے عیسائیت خود قبول کی بلکہ جن لوگوں نے عیسائیت کا سرے سے انکار کیا وہ جرمن تھے۔ جب دوسرے جرمن ممالک نے ارادہ کیا کہ ان کو تلوار کی نوک پر رکھا جائے اور اسی طریق سے انہوں نے ایک بڑی تعداد جرمنوں کی تباہ کر دی۔ اسطرح سے باقی ماندہ لوگوں کو عیسائیت قبول کرنے پر مجبور کیا گیا یہ ان کی ایک رنگ میں تعریف ہے کیونکہ عام سادہ لوگوں کیلئے عیسائیت قبول کرنا آسان نہ تھا۔ لیکن اس کے بالمقابل یہ عام سادہ لوگ اسلام قبول کر رہے ہیں کیونکہ یہ تعلیم اُن کی فطرت کے عین مطابق ہے۔ اسلئے میں اعتماد کرتا ہوں جرمن قوم پر کہ یہ پہلی یورپین مسلم قوم ہوگی جو ایک مسلم ملک کہلائے گی یہ کوئی بڑا بول نہیں ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ میرے اس تھوڑے سے تجربہ نے مجھے یقین دھانی کروائی ہے کہ جب یہ ٹارگٹ جو سو [100] کا ہے اور پھر بڑھ کر ہزار [1000] کا ہو جائے گا تو آپ دیکھیں گے کہ احمدیت تیزی سے ترقی کرنے لگے گی۔

(مجلس عرفان منعقدہ 27-7-84 بمقام مسجد فضل لنڈن)

(انگریزی سے ترجمہ وتلخیص مکرم الیاس احمد صاحب۔ و مکرم مرزا محمود احمد صاحب۔ فرنکفرٹ)

مبلغ جرمنی مکرم بشارت احمد صاحب محمود کی آمد۔ اھلاً وسھلاً ومرحبًا

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب محمود نے 1978ء میں جامعہ احمدیہ سے شاھد کی ڈگری لی۔ اس کے بعد ضلع سیالکوٹ میں بطور مربی خدمتِ سلسلہ کی توفیق حاصل ہوئی۔ ۱۷ اگست 1984ء کو فرنکفرٹ تشریف لائے۔ خدا تعالیٰ مغربی جرمنی میں اُن کی آمد بابرکت فرمائے۔ اور مقبول خدمتِ دین کی توفیق دے۔ آمین

نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ مغربی جرمنی

1	مکرم مقصود احمد صاحب	جنرل سیکرٹری
2	〃 ناز احمد ناصر صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد ع1
3	〃 عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب	〃 〃 ع2
4	〃 اعجاز احمد طارق صاحب	سیکرٹری تعلیم و تربیت
5	〃 شمس الحق صاحب	سیکرٹری مال
6	〃 چوہدری نصیر احمد صاحب	ایڈیشنل سیکرٹری مال
7	〃 عرفان احمد خان صاحب	سیکرٹری تحریک جدید و جوبلی فنڈ
8	〃 چوہدری ظہیر احمد صاحب	سیکرٹری ضیافت و Maintenance
9	〃 مبشر احمد باجوہ صاحب	سیکرٹری امور عامہ
10	〃 انعام الہی اشعر صاحب	سیکرٹری اشاعت (شعبہ سمعی و بصری)
11	〃 سلمان احمد خان صاحب	〃 〃 (جرائد)
12	〃 عبدالسمیع خان صاحب	سیکرٹری وقفِ عارضی
13	〃 قاضی طاہر احمد صاحب	سیکرٹری رشتہ ناطہ
14	〃 امجد احمد صاحب	سیکرٹری امور طلبہ
15	〃 شاہد احمد جنجوعہ صاحب	آڈیٹر

(خاکسار ملک منصور احمد عمر - امیر و مشنری انچارج مغربی جرمنی)

ایوانِ خدمت (قادیان)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت کی عمارت "ایوان خدمت" قادیان کی تعمیر کے چندہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیرونی جماعتوں اور مجالس کو بھی شرکت کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی نے اسمیں پچیس ہزار مارک (تقریباً ایک لاکھ روپے) کا وعدہ کیا ہے مغربی جرمنی کی جملہ مجالس سے التماس ہے کہ اپنا اپنا ٹارگٹ جلد پورا کریں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

خاکسار
ملک منصور احمد عمر نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی

امامِ وقت کا ارشاد : ہر احمدی مرد، عورت، بچہ مبلّغ بن جائے!

اِس سلسلہ میں فوری طور پر مبلغین کی فہرستیں درج ذیل کوائف کے ساتھ مشن میں بھجوائیں اُن میں جملہ احمدی مرد، خواتین بلکہ بچوں کے اسماء بھی شامل کریں۔

نام احمدی	سالانہ وعدہ بیعت	زیر تبلیغ افراد کے اسماء، پتہ جات فون نمبرز اور کوائف